Subject: Proofs of the truth of your claim

Dear Ghaffar Janba sahib
Assalmoalaikum

Do you possess any of the qualities that are described in Sabz Ishtihar! Can you list your books on the spiritual and worldly knowldege or any indications that clearly show that you are worthy of being "Ghulam-e-Zaki" like your knowledge of Quranic teachings or Ahadith?
I am not interested in any revelations that you might claim that you have recieved, rather, I am interested in all the obvious proofs that anyone could see.

1. Mirza Bashirudin Mahmood Ahmad (ra) has written thousands of pages on Quranic commentary.

2. He had written books or given lectures that explicitly show his spiritual knowledge on a wide variety of topics that also indicated his intellectual level.

3. He has affected the lives of thousands upon thousands of people in a positive way, which cannot be fathomed without understanding him being the person prophecied in Sabz Ishtihar! What about your followers!

Regards

Muhammad Z. Khan

15.06.2010

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

جناب محمد زیڈ خاں صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاۃ۔

آپ کی ای میل مجھے موصول ہوگئی ہے۔ یاد آوری کیلئے شکریہ۔ واضح رہے کہ جب ہم کسی مذہبی یا علمی موضوع پر بات کریں تو صدق دل کیساتھ ہمارے پیش نظر ہمیشہ سچ اور حقیقت کی تلاش ہونی چاہیے نہ کہ کوئی فتح یا شکست۔ آپ نے میری سچائی کے متعلق جو ثبوت مجھ سے مانگے ہیں۔ اسی طرح جو ثبوت آپ نے مرزا بشیر الدین محمود احمد کی سچائی کے حق میں پیش کیے ہیں۔ وہ میں نے پڑھ لیے ہیں۔ خاکسار اس وقت جو مضامین لکھ رہا ہے اُنہیں مکمل کرنے کے بعد آپکی ای میل کا مفصل جواب آپ کو دے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔ آپ نے بڑی سنجیدگی کیساتھ مجھ سے کچھ سوالات پوچھے ہیں اور خاکسار بھی اُتنی ہی سنجیدگی اور ذمہ داری کیساتھ آپکے سوالوں کے جوابات دینا چاہتا ہے۔ لیکن اس سے پہلے کہ خاکسار آپکے سوالوں کا جواب لکھے کیا آپ مجھے بتانا پسند کریں گے کہ آپ نے میرا کوئی مضمون یا میری کوئی کتاب پڑھی ہے۔؟ اگر پڑھے ہیں تو برائے مہربانی اِسکی تفصیل مجھے لکھ بھیجئے۔ اگر آپ ایسا کریں گے تو مجھے آپکے سوالوں کے جوابات دینے میں آسانی ہو جائے گی۔ امید ہے آپ مجھے مایوس نہیں کریں گے اور میرے مطلوبہ سوال کا جواب مجھے ضرور دیں گے۔

والسلام

خاکسار

عبدالغفار جنبہ/کیل۔ جرمنی

۱۶۔ جون ۲۰۱۰ء

محترم عبدالغفار جنبہ صاحب
السلام علیکم
جناب گذارش یہ ہے کہ میں آپ کو ذاتی طور پرجانتا ہوں۔میں کیل میں پڑھائی کی غرض سے چار سال رہ چکا ہوں۔ ۱۹۹۹ سے ۲۰۰۰ تک۔اور میرا آپ کے بارے میں جو تصور ہے وہ ایک شریف انسان کا ہے۔میں وہاں اس وقت کے ناظم اطفال غضنفر صاحب کے ساتھ کام کرتا رہا ہوں اور میرا پورا نام محمد ظفراللہ خان ہے۔مجھے یقین ہے کہ آپ کا بڑا بیٹامجھے بہت اچھی طرح جانتا ہے۔بلکہ اگر میں یہ کہوں کہ وہاں کی سب جماعت کے لوگ جو۱۹۹۹سے وہاں مقیم ہیں مجھے اچھی طرح جانتے ہیں‌تو غلط نہ ہوگا۔
میں نے آپ کی کتاب المصلح موعود جستہ جستہ پڑھی ہے۔اور لطف الرحمن محمودکے مضمون پرآپ کا جواب بھی۔میں وقت ملنے پراس کتاب کے بارے میں مزید تفصیل سے آپکو لکھوں گا۔میرا آپ سے اپنا تعارف کروانے کا مقصدصرف یہ ہے کہ آپ مجھے کسی طرح پہچان لیں‌اوریہ جان جائیں کہ مجھے آپ سے کوئی ذاتی پرخاش نہیں۔ مجھے آپکی کتاب المصلح موعود میں جو الفاظ اور جس طرح سے آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رح کا ذکر کیا ہے وہ پڑھ کر بہت دکھ ہوااور آپکےعقائد جان کر بھی۔مجھے اپنی جیت اور آپکی ہار میں کوئی دلچسپنی نہیں۔ مگرجو سوالات میں نے آپ سے کیے ہیں‌ان کا جواب اگرآپکی کسی کتاب میں ہے تو اس کا ذکرکردیں تاکہ اگلی باروہ کتاب یا مضمون پڑھ کرآپ سے بات ہو سکے۔آپ نے اپنے مضمون کے آغاز میں مجھے جو نصیحت کی ہے۔امید ہے میرے سوالوں کا جواب لکھتےہوئے آپ خود بھی اُس پر عمل پیرارہیں گے۔
والسلام
ظفراللہ خان

Muhammad Z. Khan, Ph.D.

16.06.2010

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِالۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

جناب ڈاکٹر محمد ظفراللہ خاں صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاۃ۔

اُمید ہے آپ بخیر وعافیت ہونگے آمین۔ آپکے خط سے وضاحت ہوگئی ہے کہ آپ محمد ظفراللہ خاں کون ہیں؟ خاکسار بھی آپ کو ذاتی طور پر جانتا ہے۔آپ کیل میں رہے ہیں۔ خاکسار کا بڑا بیٹا ذیشان غفار بھی آپ کو جانتا ہے۔آپکی ای میل سے خوشی ہوئی ہے۔ جناب ظفراللہ خاں صاحب۔آپ ادھر کیل میں چار سال رہ کر گئے ہیں۔خاکسار تو اسی شہر میں اور اِسکے اُسی محلے یعنی گارڈن (Gaarden) میں رہ رہا ہے۔آجکل آپ کہاں ہیں اور کیا جاب وغیرہ کررہے ہیں؟ اگر آپ مناسب سمجھیں تو ضرور مجھے بتائیں۔خاکسار آپ کو مفصل خط بعد میں لکھے گا۔اگر آپ مجھے اپنا پوسٹل ایڈریس بھیج دیں تو خاکسار پہلے آپ کو اپنی دو(۲) عدد کتب بھیجے گا۔آپ اِنہیں پڑھیں۔ہوسکتا ہے آپکے سوالات کے کچھ نہ کچھ جوابات آپ کو اِن میں مل جائیں۔بصورت دیگر خاکسار اپنے وعدہ کے مطابق آپکے سوالات کے جوابات ضرور لکھے گا اِنشاءاللہ تعالیٰ۔آپ خاکسار کو ایک شریف انسان سمجھتے ہیں۔اپنے متعلق آپکے اس نیک خیال کیلئے بھی آپ کا مشکور ہوں۔بلا مبالغہ آپ بھی میرے نزدیک ایک شریف النفس اور کم گو انسان ہیں۔آپکی یاد میرے دل میں بہت گہری ہے اور یہ یاد سورۃ بنی اسرائیل کے رکوع نمبر ۹ کیساتھ جڑی ہوئی ہے۔آپ کو یاد ہوگا کہ اکثر خاکسار نماز جمعہ پڑھایا کرتا تھا۔کبھی کوئی اور بھی پڑھا دیا کرتا تھا۔جناب خان صاحب۔ایک دفعہ آپ نے نماز جمعہ پڑھائی تھی۔اور آپ نے نماز کی ایک رکعت میں سورۃ بنی اسرائیل کا یہ رکوع نمبر ۹ پڑھا تھا۔اس رکوع نے مجھ پر گہرا اثر کیا اور میں نے بھی اس کو زبانی یاد کرلیا اور بعدازاں جب کبھی مجھے نماز تہجد کی توفیق ملی ہے تو خاکسار نے اس رکوع کو نماز تہجد میں ضرور پڑھا ہے۔یہ نماز جمعہ شاید آپ کو یاد نہ ہو لیکن اس نماز جمعہ کی یاد میرے دل میں آج تک قائم ہے۔جناب خاں صاحب۔خاکسار نہ صرف آپ کو جانتا ہے بلکہ آپ اندازہ کرلیں کہ آپکی یاد میرے دل میں کتنی گہری ہے اور اس کا محرک کتنا خوبصورت ہے۔واضح رہے کہ خاکسار کو بھی کسی کی جیت یا ہار سے کوئی سروکار نہیں ہے۔یہ بات میں نے اپنے ذاتی تجربے کی بنیاد پر کہی ہے کہ اکثر لوگوں کی گفتگو کے پیچھے یہی فلسفہ کارفرما ہوتا ہے۔حالانکہ ایسا نہیں ہونا چاہیے۔خاکسار نے جو بات لکھی ہے۔اِنشاءاللہ تعالیٰ آپ مجھے ہمیشہ اس پر کار پابند پائیں گے۔میرا ذاتی خیال ہے کہ کسی بھی اِنسان کو اگر کسی نظریہ کے سچا ہونے میں سو فیصد (100%) بھی یقین ہو تب بھی اُسے اتنی گنجائش ضرور رکھنی چاہیے کہ ہوسکتا ہے اس سلسلہ میں فریق مخالف کا نظریہ زیادہ سچا ہو۔اگر ہم اپنے نظریات میں اتنی اور ایسی گنجائش پیدا نہ کریں تو پھر ہمارا علمی مکالمہ نہ زندہ رہ سکتا ہے اور نہ ہی جاری رہ سکتا ہے۔اس ضمن میں خاکسار میں بڑی گنجائش ہے۔

دل کی بات لبوں تک لا کر اب تک ہم دکھ سہتے ہیں ہم نے سنا تھا اس بستی میں دل والے بھی رہتے ہیں

آپ ماشاءاللہ کافی پڑھے لکھے ہیں۔اگر خدانخواستہ خاکسار کسی غلط فہمی میں مبتلا ہے تو ہوسکتا ہے آپکے توسط سے ہی میری ہدایت کے سامان پیدا ہوجائیں۔جناب ظفراللہ خاں صاحب۔آپ میرے لیے بے حد محترم ہیں۔اور اسکی وجہ بھی خاکسار نے درج بالا سطور میں بیان کردی ہے۔مجھے اُمید ہے آپ اس تعلق کو زندہ رکھیں گے۔خاکسار آپکے پوسٹل ایڈریس کا انتظار کرے گا۔آپ کیساتھ اُن دنوں میں ایک اور پاکستانی احمدی جناب شفیق طاہر صاحب بھی پی ایچ ڈی کررہے تھے۔اُنہوں نے غالباً آپکے بعد اپنی پی ایچ ڈی مکمل کی تھی اور پھر پاکستان چلے گئے تھے۔اگر اُن کیساتھ آپ کا رابطہ ہو اور اگر وہ پسند فرمائیں تو خاکسار اُن سے بھی علمی گفتگو کا یہ سلسلہ جاری رکھنا چاہتا ہے۔اگر آپکے پاس اُن کا ای میل ایڈریس یا پوسٹل ایڈریس ہو تو آپ اُن کی اجازت سے اگر مجھے عنایت فرمادیں تو خاکسار اس کیلئے بھی آپ کا مشکور رہے گا۔اگر کوئی نیا نظریہ یا خیال ہمارے سامنے آئے تو ہمیں اُس پر کس طرح غور و فکر کرنا چاہیے۔اس سلسلہ میں ہمارے آقا حضرت مہدی و مسیح موعودؑ نے ہماری بڑی خوبصورت راہنمائی فرمائی ہے۔خاکسار حضورؑ کے الفاظ کیساتھ اپنی بات کو ختم کرتا ہے۔آپ فرماتے ہیں۔

''اصل بات یہ ہے کہ جب تک اِنسان کسی بات کو خالی الذہن ہوکر نہیں سوچتا اور تمام پہلوؤں پر توجہ نہیں کرتا اور غور سے نہیں سنتا۔اُس وقت تک پرانے خیالات نہیں چھوڑ سکتا۔ اِس لیے جب آدمی کسی نئی بات کو سُنے تو اُسے یہ نہیں چاہیے کہ سُنتے ہی اُس کی مخالفت کیلئے تیار ہوجاوے بلکہ اُس کا فرض ہے کہ اُس کے سارے پہلوؤں پر پورا فکر کرے اور اِنصاف اور دیانت اور سب سے بڑھ کر خدا تعالےٰ کے خوف کو مدنظر رکھ کر تنہائی میں اِس پر سوچے'' (ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۱ تا ۲)

خاکسار

عبدالغفار جنبہ/کیل۔جرمنی

۱۸۔جون ۲۰۱۰ء